



مؤلف

امیر الحسنت ابو بلال حضرت علماء مولانا

دکٹر محمد عطاء قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۳۳

# کائنات کا اسلامی طریقہ



لینک اپنے گفتہ ساریں پہنچیں جویز ڈھنڈی ہاپ لندن کالج، ڈاکٹر فون: 4921389-90-91  
شہر پر کتابخانہ ہاپ لندن کالج، ڈاکٹر فون: 2201479، 2314045-2203311

Email: maktaba@dawateislami.net

[www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) / [www.dawateislami.org](http://www.dawateislami.org)

ستادہ الرسی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

## کھانہ کھانے کا اسلامی طریقہ

شیطان لا کہ سُستی دلائر یہ چند سطور پڑھیں گے بلکہ ممکن ہو تو دعوت وغیرہ کے موقع پر پڑھ کر سنا کر ثواب کا خزانہ لوٹھئے۔

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُور دشیریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوں ترین شخص ہے۔ (المستدرک علی الصححین الحاکم ج ۲ ص ۲۳۷ رقم الحديث ۲۰۲۰ دار المعرفة بیروت)

صَلُوٰ عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَوٰ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

مدينه ۱) کھانے سے مقصود حصولِ لذت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے و قلت یہ نیت کر لیجئے: ”میں اللہ عزوجل کی عبادات پر قوت حاصل کرنے کیلئے کھارہا ہوں“ یاد رہے! کھانے میں عبادات پر قوت حاصل کرنے کی نیت اُسی صورت میں سمجھی ہو گی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سرے سے نیت ہی جھوٹی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادات کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سُستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سُفت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ غیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اُنناخت خراب اور دل بھی سخت ہو جاتا ہے۔

مدينه ۲) ایسا دسترخوان بچھائیے جس پر کوئی حرفا لفظ، عبارت، شعر یا کمپنی وغیرہ کا نام اردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔

مدينه ۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوکھیاں کر کے منہ کا اگلا حصہ دھولیجئے مگر ہاتھ مت پوچھئے۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا تنگستی کو دُور کرتا ہے اور بعد میں دھونا بخون (یعنی پاگل پن) کو دفع کرتا ہے۔

(مجمع الزوائد ج ۱۵ ص ۲۳)

مدينه ۴) سُرین زمین پر رکھ کر اکڑوں یعنی دونوں گھٹھنے کھڑے کر کے بیٹھئے یا

مدينه ۵) سیدھا گھٹھنا کھڑا کر کے اُنناقدم بچھا کر اس پر بیٹھئے۔

**مدينه ٦)** اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن سمجھی چادر یا کرتے کے دامن کے ذریعے پردے میں پرده پھر و رکریں ورنہ کپڑے نگ ہوئے یا گرتے کا دامن اٹھا ہو گا تو دوسرے لوگ یا گھر کے افراد وغیرہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔

**مدينه ٧)** اگر ”پردے میں پرده“ ممکن نہ ہو تو وزانو بیٹھئے کہ سنت سمجھی ادا ہو جائے گی اور خود بخود پرده سمجھی ہو جائے گا۔

**مدينه ٨)** چار زانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھئے ہوئے کھانا سست نہیں، اس سے تو ندھلتی اور اپنے گس ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

**مدينه ٩)** پہلے لفہ پر **بسم اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** دوسرے سے قبل **بسم اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** اور تیسرے سے قتل **بسم اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھئے۔

**مدينه ١٠)** **يا واجد** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں ٹوڑ ہو گا اور بیماری دُور ہو گی یا

**مدينه ١١)** ہر لفہ سے قبل ”اللہ“ یا ”بسم اللہ“ کہتے جائیے تاکہ کھانے کی حرص ذکر اللہ عزوجل سے غافل نہ کرے۔

**مدينه ١٢)** سیدھے ہاتھ سے کھائیے اول و آخر نمک یا نمکین کھائیں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ستر بیماریوں سے حفاظت ہو گی۔

**مدينه ١٣)** تین انگلیوں سے کھانا سست انبیاء ہے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں تو اپنے اچھوٹی اور برابروالی انگلی کو ملا کر ربڑ کی رینگ پہن لیجئے یاروٹی کا نکڑا ان دونوں انگلیوں سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب عادت ہو جائے تو ان شاء اللہ عزوجل ربڑ وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری بارتے ہیں، ”پانچ انگلیوں سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔“ (مرقة) اگر چاول کے دانے جد اخذ ہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بنانا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

**مدينه ١٤)** لفہ چھوٹا لیجئے اور اچھی طرح چبا کر کھائیے۔

**مدينه ١٥)** جب تک حلق سے نیچے نہ اتر جائے دوسرے لفہ کی طرف ہاتھ بڑھانا یا لفہ اٹھا لینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔

**مدينه ١٦)** جو کچھ کھار ہے ہیں اُس میں عیب مت نکالئے۔ مثلاً یہت تیکھا، پھیکا، زیادہ کھارا، بد مزہ وغیرہ نہ کہئے۔

**مدينه ١٧)** کھانے یا سائل وغیرہ کے نیچے سے مت لیجئے کہ نیچے میں رُذکت نازل ہوتی ہے۔

**مدينه ۱۸)** اپنی طرف کے گناہ سے کھائے۔

**مدينه ۱۹)** اگر ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔

**مدينه ۲۰)** کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہماں وغیرہ کے ساتھ کھار ہے ہوں تو کھانے پینے کی سُئشیں بیان کیجئے۔ زہ نصیب! اسی **کھانے کا اسلامی طریقہ** کی فوٹی کا پیاں فریم کرو اکر یا گتے پر چھپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آؤیزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔

**مدينه ۲۱)** کھانے میں اسے اچھی اچھی بوٹیاں چھان لینا یا مل کر کھار ہے ہوں تو اس لئے بڑے بڑے نواں اٹھا کر جلدی سے نگذا کہ کہیں میں رہ نہ جاؤں یا اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا اَلْغَرْضُ کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بدظن کرتا اور یہ بے مُرُّوت اور حریصوں کا ہیوہ ہے۔ اچھی اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہلِ خانہ کیلئے ایثار کی فیت سے بڑک کریں گے تو ان شَاءَ اللّٰهُ وَعْدٌ جل ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطانِ دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بخشش نشان ہے، ”جو شخص اپنی ضرورت کی چیز دوسرے کو دیدے تو اللہ عزوجل اسے بخش دیتا ہے۔“ (التحاف السادة المتعفین ج ۹ ص ۷۷۹)

**مدينه ۲۲)** کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمه وغیرہ، گر جائے تو اٹھا کر پھر کھا لیجئے اور شیطان کیلئے مت چھوڑ دیئے۔

**مدينه ۲۳)** حدیثِ پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے مکڑے اٹھا کر کھائے وہ فراخی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد میں خیریت رہتی ہے۔ (البداية والنهاية ج ۱۰ ص ۲۷۸)

**مدينه ۲۴)** حضرت سید نا اماغزالی علیہ الرحمۃ الباری فرماتے ہیں، ”گرے ہوئے مکڑوں کا اٹھانا جنتی خوروں کا مہر ہے۔“ (احیاء العلوم مترجم ج ۲ ص ۱۸)

**مدينه ۲۵)** سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی تحقیق کے مطابق ذیحہ میں 22 چیزیں ایسی ہیں جن کا کھانا حرام ہے انہیں میں سے بڑھ کی بڑی جو سفید ڈورا یعنی ”حرام مَفْرُز“ ہوتا ہے وہ اور غذہ و کھانا بھی حرام ہے۔ ذیحہ کے گوشت کے اندر جو خون رہ گیا وہ اگرچہ پاک ہے مگر اس خون کا کھانا حرام ہے۔ لہذا گوشت کے وہ حصے جن میں عموماً خون رہ جاتا ہے ان کو اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کے پکے ہوئے گوشت میں سے گردان، پر اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ڈوریاں نکال لیا کریں کہ یہ خون کی نہیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔

**مدينه ۲۶)** کھانے اور چائے وغیرہ کو خندنا کرنے کیلئے پھونک مت ماریے کہ بے رُکتی ہو گی۔ زیادہ گرم کھانا مت کھائیے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتظار فرمائیجئے۔

**مدينه ۲۷)** کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلو دہ ہونے کے سبب اٹھے ہاتھ میں گلاس تھام کر سیدھے ہاتھ کی انگلی سے مس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

**مدينه ۲۸)** پانی ہو یا کوئی سا مشروب ہمیشہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** پڑھ کر چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چونے کی آواز پیدا نہ ہو، پانی ہو یا کوئی اور مشروب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ آخر میں **الحمد لله** کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی سنت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مخفق فرمائیے اور اس سنت کو اپنایے۔

**مدينه ۲۹)** جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا لڑک کر دیجئے۔

**مدينه ۳۰)** ذکر کر کھانا سنت نہیں، زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھائیے کہ صرف زبان کی نوک سے لیکر جڑ تک لذات رہتی ہے حلق میں پہنچتے ہی لذات ختم ہو جاتی ہے تو لمب بھردا لکٹے کی خاطر سنت کا ثواب چھوڑنا داشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سستی آتی، معدہ خراب ہوتا اور بعضوں کو موٹا پا آتا ہے۔ قبض، گیس، شوگر اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔ نیز دنیا میں جتنی لذتیں حاصل کر لی جاتی ہیں، اُتنی آخرت میں کم ہو جاتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

**مدينه ۳۱)** فراغت کے بعد پہلے بیج کی پھر شہادت کی انگلی اور آخر میں انگوٹھا چائے۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کے بعد مبارک انگلیوں کو اس قدر رچائتے کہ سرخ ہو جاتیں۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۷۵ ا کتاب الاشریہ)

**مدينه ۳۲)** برتن بھی چاث لیجئے۔

**مدينه ۳۳)** برتن کو دھو کر پی لیجئے ان شاء اللہ عزوجل ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

**مدينه ۳۴)** چاشنا اور دھونا اُسی وقت کھلائے گا جب کہ غذا کا کوئی جزو اور سوربے کا آثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کی اوپری گnarے سے لیکر بیچے تک ہر طرف انگلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں تو ان شاء اللہ عزوجل برتن خوب صاف ہو جائے گا۔

**مدينه ۳۵)** پینے کے بعد کابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہوا پانی بھی انگلی سے جمع کر کے پی لینا چاہئے کہ حدیث پاک میں یہ بھی ہے، ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔“ (مسلم شریف ج ۲ ص ۱۷۵)

**مدينه ۳۶**) سامن کے شوربے سے آلو دہ گھورے، چمچ نیز چائے۔ لئی، بچلوں کے رس (Juice) اور دیگر مشروبات کے آلو دہ، پیالے اور گلاس وغیرہ کو ہوپی کرای طرح صاف کر لیجئے۔

**مدينه ۳۷**) آخر میں **الحمدلله** کہئے۔ (اول آخر ما ثور دعا میں بھی یاد ہوں تو پڑھئے۔)

**مدينه ۳۸**) صابن سے اچھی طرح ہاتھ و ہو یجھے تاکہ بُو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

**مدينه ۳۹**) حدیث پاک میں یہ بھی ہے، (کھانے سے فراغت کے بعد) سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ و ہوئے اور ہاتھوں کی تری سے منہ اور کلاسیوں اور سر اقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، عکراش! ”جس چیز کو آگ نے بخوا یعنی جو آگ سے پکائی گئی اُس کے کھانے کے بعد یہ ڈھو ہے۔“ (ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۳۵)

**مدينه ۴۰**) ایک اور حدیث پاک میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا رومال پاؤں مبارک کے تنوے ہوتے ہیں ان سے ہاتھ شریف ڈھو چھلیتے۔ (سنن ابن ماجہ ص ۲۲۲ ابو باب الاطعہ)

**مدينه ۴۱**) کھانے کے بعد دانتوں کا خلاں کرنا سخت ہے۔

کھانے سے قبل یہ دعا پڑھ لیجھے اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہو گا تو ان شاء اللہ عزوجل ان دونوں کرے گا، دعا یہ ہے:-

**بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمَعِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَسْنِي يَا فَيْوُمْ**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے! (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹)

**کھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لیجھئے**

**بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ**

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی برکت سے۔ (مسلم شریف)

**کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھ لیجھئے**

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ**

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔ (ابوداؤد شریف ج ۳ ص ۳۸۱)

اگر کسی نے کھلایا تو یہ دعا بھی پڑھئے

**اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ أَطْعَمْنَا وَاسْقِ مَنْ سَقَانَا**

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اس کو پلا جس نے مجھے پلا یا۔ (مسیم ج ۲ ص ۱۸۳)

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا بھی پڑھئے

**اللَّهُمَّ بَارِكْ لِنَافِيْهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ**

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہمارے لئے اس کھانے میں برکت عطا فرم اور اس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔ (ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۶)

کھانے کا شکر ادا ہو

بسکٹ، پھل، کھانا، چائے، پانی کجھ بھی کھائیں یا پیشیں، پہلے پڑھئے:

**بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ**

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی برکت ہے۔

کھایا پسی چکین تو پڑھئے

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ أَشْبَعَنَا وَأَرْوَانَا وَنَعِمَ عَلَيْنَا وَأَفْضَلُ**

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے، جس نے ہمیں سیر اور سیراب فرمایا اور ہم پر انعام اور فضل کیا۔

یہ دونوں دعائیں اس نعمت کا شکر اور بدله ہیں۔

(حاکِم لِلْمُسْتَلِرِک)